ان کی زندگی کے تمام گوشوں کا متعین ابواب کے تحت احاطہ کیا گیا ہے۔ ابتدائی اور آخری باب سے ان کی شخصیت کی عظمت اور کارنامۂ حیات کا اندازہ ہوتا ہے۔ اگرچہ ان کے انتقال کے بعد ان پر بہت کچھ لکھا گیا ہے اور خصوصی نمبر بھی نکالے گئے ہیں' تاہم یہ سوانح اپنی جامعیت کی بنا پر ان سب میں ایک ممتاز اور منفرد مقام رکھتی ہے۔

اصل لطف تو مکمل مطالعے میں ہے' تاہم چند متفرق باتیں: ایک دفعہ علی میاں کے استاد علامہ خلیل عرب نے کسی دوسرے استاد کے ساتھ ان کی بے ادبی کی شکایت پر' انھیں اتنا زدوکوب کیا جو علی میاں کے بقول: ''جو اس جرم اور واقعے کی نوعیت سے بہت بڑھ گیا'' لیکن جب ان کی والدہ نے پوچھا تو علی میاں نے عرب صاحب کی پوری وکالت کی (ص ۱۰۷)۔ ایک زمانے میں انھیں انگریزی کا شوق ہوا اور انٹر کے معیار کی کتب لا کر اس میں لگ گئے۔ والدہ کو معلوم ہوا تو انھوں نے تنبیہ کی۔ والدہ کا نہایت جذباتی خط بھی کتاب میں شامل ہے۔ ان کا بیان ہے کہ والدہ صاحبہ کی دعاے نیم شبی اور آہ سحرگاہی کا اثر تھا کہ میرا دل اچانک انگریزی کی مزید تعلیم سے اُچاٹ ہوگیا (ص ۱۱۷)۔ ۱۳۶۹ھ/۱۹۵۰ء میں حج پر گئے تو وقوف عرفات میں توبہ اور اِنابت الی اللہ میں کمی کا احساس تھا۔ اس کی تلافی اس طرح ہوئی کہ ''اچانک آندھی آئی' افق سے ابر اٹھا اور اس زور کی ژالہ باری ہوئی کہ خیموں کی طنابیں اکھڑ گئیں' رونے والوں کی چیخیں نکل گئیں اور انابت کی عام فضا پیدا ہوگئی'' (ص ۲۳۵)۔ سلطان برونائی ایوارڈ کی رقم ۲۰ لاکھ روپے ملتے ہی تقسیم فرمانی شروع کر دی...... اور وفات سے پہلے اس کا ایک ایک حبہ تقسیم فرما دیا (ص ۴۷۸)۔

اچھے دبیز کاغذ پر ۵۶۰ صفحے کی مجلد کتاب صرف ۱۵۰ روپے میں' دیگر ناشرین خصوصاً ناشرین اسلام کے لیے ایک پیغام ہے کہ سب اسی معیار پر آجائیں تو اشاعت کی رفتار کئی گنا بڑھ جائے (م - س)

اسلامی تربیت گاہیں' مرتبین: خلیل الرحمٰن چشتی' محمد خاں منہاس (بر ورق کے مطابق)۔ ناشر: الفوز اکیڈمی' ۳۱۷' گلی نمبر ۱۶' ایف ۱۰/۲' اسلام آباد۔ صفحات: ۱۳۲۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

الفوز اکیڈمی کے سلسلہ کتب میں' اسلامی تربیت گاہیں جدید طرز کی عملی رہنمائی کی اے فور سائز کی کتاب ہے۔ تربیت گاہوں کا انعقاد آغاز سے ہی تحریک اسلامی کی اہم سرگرمی رہا ہے اور کتاب میں بیان کردہ جملہ امور و نکات' بالعموم تربیت گاہوں میں پیش نظر رہتے ہیں لیکن اس کتاب نے ان کاموں کو منصوبہ بندی' انعقاد' جائزہ' اصلاحی اقدامات' تعقیب' تربیت کے مختلف طریقے کے عنوانات کے تحت آج کل کی گائڈ بک کی طرح پیشہ ورانہ انداز سے دو اور دو چار کی طرح بیان کر دیا ہے۔ جو امور ذمہ دار تجربے سے سیکھتے